نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محکم الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت:

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

جب وہ کسی کام کا ارادہ کریں گے تو کہیں گے انشاء اللہ ﷻ یہ کام کروں گا۔ ان میں سے جسے کوئی بزرگی ملے گی تو اللہ ﷻ کی بڑائی بیان کریں گے اور جب کسی وادی میں اتریں گے تو اللہ ﷻ کی حمد کریں گے۔ پانی، مٹی انہیں پاک کرنے والی ہوگی یعنی تیمم کرینگے ہر جگہ ان کیلئے مسجد ہوگی جہاں بھی ہوں جیسا کہ کہا گیا ہے۔

مسجد شد روائے زمین ۔۔۔۔۔۔۔ ہست رحمت للعالمین ﷺ

وہ جنابت سے غسل کریں گے انکا مٹی سے پاک ہونا پانی کی طرح پاک ہونا ہے یعنی جہاں پانی دستیاب نہ ہوگا وہ مٹی سے پاکی حاصل کریں گے یعنی تیمم کریں گے آثار وضوء سے انکے اعضاء چمکیلے ہونگے

(فائدہ) یہ تمام امور ہماری شریعت (مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے ہیں۔ جو کہ سابقہ امتوں میں نہ تھے۔ اللہ ﷻ نے انبیاء علیہم السلام پر نازل کردہ کتب میں بیان فرمائے اور احادیث و آثار میں اس سے بڑھ کر ہیں میں نے خوفِ طوالت سے انہیں ترک کر دیا۔

﴿صدیق اکبر ؓ کی فضیلت﴾ اللہ ﷻ نے انبیاء علیہم السلام پر نازل کردہ کتب میں یہ بھی بیان فرمایا کہ امتِ مصطفویہ ﷺ میں بھی فتنے پیدا ہونگے اور انکے خلفاء وملوک کے حالات بھی بیان فرمائے منجملہ انکے یہ ہیں کہ کتاب اول میں مکتوب تھا کہ حضرت ابوبکر ؓ کی مثال بارش کی سی ہے کہ وہ جہاں بھی واقع ہوتی ہے نفع پہنچاتی ہے۔ (رواہ ابن عساکر)

﴿عمر فاروق ؓ کی فضیلت﴾ حضرت عمر ؓ نے کعب الاحبار سے پوچھا کہ تم

نے میری صفت تورات میں کس طرح پائی انہوں نے فرمایا کہ تورات میں ہے کہ حضرت عمر ؓ لوہے، زنجیر اور سخت گیر امیر ہونگے کسی ملامت گر کی ملامت سے خائف نہیں ہونگے پھر انکے بعد وہ خلیفہ ہونگے جنہیں امت کے ظالم لوگ شہید کریں گے۔ اس کے بعد امت میں آزمائش شروع ہو جائے گی۔
(رواہ ابونعیم فی الحلیہ)

حضرت عمر ؓ نے ایک پادری کو بلا کر پوچھا کہ کیا تم اپنی کتابوں میں ہمارے متعلق کچھ پاتے ہو؟ اس نے عرض کی ”ہم اپنی کتابوں میں تمھارے اوصاف واعمال لکھے ہوئے پاتے ہیں۔

﴿غزوۂ صفین کا ذکر﴾ قیس بن خرشہ اور کعب الاحبار ایک موقع پر ہمسفر تھے۔ یہاں تک کہ مقام صفین میں پہنچے۔ حضرت کعب الاحبار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کھڑے ہو گئے۔ تھوڑی دیر غور و فکر کے بعد سر اٹھا کر فرمایا کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں مسلمانوں کا اتنا خون بہے گا کہ کہیں دوسری جگہ اتنا خون نہ بہا ہوگا۔ قیس بن خرشہ نے کہا آپ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ یہ تو علم غیب ہے کہ جسے اللہ ﷻ نے اپنے لئے خاص فرمایا ہے۔ کعب الاحبار ؓ نے فرمایا کہ زمین کی بالشت برابر کوئی ایسی جگہ نہیں جسکا ذکر تورات میں نہ ہو۔ تورات وہ کتاب ہے جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس میں زمین پر جو کچھ گزرا اور جو ہوگا تا قیامت اس میں سب کچھ لکھا ہوا ہے۔

﴿فضیلت عمر بن عبدالعزیز ؓ﴾ ہشام بن خالد ربعی ؓ نے فرمایا کہ میں